سبق نمبر5:

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

تعارف، شانِ نزول، مرکزی مضمون

سوال 1: سورۃ التوبہ کی وجہ تسمیہ اور معنی و مفہوم کیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ کے دو نام ہیں: ۱۔ سورۃ التوبہ ۲۔ سورۃ البراءۃ

1۔ توبہ کا معنی: توبہ کے معنی لوٹنے اور رجوع کرنے کا ہے۔

سورۃ التوبہ کی وجہ تسمیہ: سورۃ التوبہ کو سورۃ التوبہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں بعض ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خصوصی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو غزوۂ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہو سکے اور بعد میں انہوں نے اپنی اس خطا پر اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی۔

2۔ البراءۃ کا معنی: "براۃ" کے معنی کسی سے بَری، بے زار، لاتعلق اور دستبردار ہونا ہے۔

سورۃ البراءۃ کی وجہ تسمیہ: اس سورت کے شروع ہی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان فرمایا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ مشرکین سے بَری اور بے زار ہیں۔

سوال 2: سورۃ التوبہ کا تعارف بیان کیجیے۔

جواب: سورۃ التوبہ کا تعارف: یہ سورت پارہ نمبر دس اور گیارہ میں ہے۔

آیات: اس سورت میں 129 آیاتِ مبارکہ ہیں۔

رکوعات: اس سورت میں 16 رکوعات ہیں۔

سورۃ التوبہ کے اہم نکات:

1۔ مشرکین سے برأت: اس سورت میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے مشرکوں

سے بے زاری اور آئندہ انہیں بیت اللہ کے قریب نہ آنے کا اعلان ہے۔

2۔ غزوۂ حنین: اس سورت میں غزوۂ حنین کا تذکرہ ہے۔

3۔ یہود و نصاریٰ کا مشرک عقیدہ: اس سورت میں یہود و نصاریٰ کا پیغمبروں کو اللہ تعالیٰ سے شریک ٹھہرانے کا بیان ہے۔

4۔ قتال فی سبیل اللہ کی ترغیب: اس سورت میں اہل ایمان کو قتال فی سبیل اللہ کے لیے ابھارا گیا ہے اور منافقین کی سرزنش کی گئی ہے۔

5۔ غارِ ثور کا واقعہ: اس سورت میں دورانِ ہجرت غارِ ثور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا تذکرہ ہے۔

6۔ مصارفِ زکوٰۃ: مصارفِ زکوٰۃ کا تذکرہ بھی اسی سورت مبارکہ میں شامل ہے۔

7۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توبہ کا ذکر: اس سورت میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توبہ کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔

8۔ جہاد و علم کی فضیلت: جہاد اور علم کی فضیلت کے بیان کے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات عالیہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

سوال 3: سورۃ التوبہ کا مختصر شانِ نزول بیان کریں۔

جواب: سورۃ التوبہ کا شانِ نزول: یہ مدنی سورت ہے اور فتح مکہ کے بعد نازل ہوئی۔ اس سورت کے شروع کی آیات مبارکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تبوک کے سفر کے بعد نازل ہوئی اور بقیہ آیات متعلقہ مواقع پر نازل ہوتی رہیں۔ ابتدائی آیات زمانۂ حج کے وقت نازل ہوئیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حاجیوں کا امیر بنا کر بھیج دیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ احکام دے کر بھیجا تاکہ وہ مکہ میں ان کا عام اعلان کر دیں۔ دسویں ذی الحجہ کو جمرۃ العقبہ کے پاس کھڑے ہو کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اس سورت کی ابتدائی آیات تلاوت فرما کر یہ اعلان کر دیا کہ "کوئی شخص بیت اللہ کا عریاں طواف نہیں کرے گا، بلکہ آئندہ سال کسی مشرک کو بیت اللہ کے حج

کی اجازت نہیں ہو گی۔"

سوال 4: سورۃ التوبہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیوں نہیں ہے؟

جواب: **سورۃ التوبہ کی ابتدا میں بسم اللہ نہ لکھنے کا مسئلہ:** سورۃ التوبہ قرآن حکیم کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ درج نہیں ہے۔ اس کی دو وجوہات ہیں:

1۔ نبی کریم ﷺ کی اتباع: مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کے آغاز میں بِسۡمِ اللّٰہِ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔

2۔ امان کا حکم اُٹھالینا: بِسۡمِ اللّٰہِ کے نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ سورۃ البراءۃ کا نزول امان کا حکم اُٹھالینے کے لیے ہوا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ امان (کی تعلیم) ہے۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ سورۃ البراءۃ میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کیوں نہیں لکھی گئی؟ آپ نے فرمایا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ امان ہے اور سورۃ البراءۃ مشرکین کے بارے میں تلوار لے کر اُتری ہے۔

سوال 5: سورۃ التوبہ کے اہم مضامین تحریر کریں۔

جواب: **سورۃ التوبہ کے اہم مضامین:** سورۃ التوبہ کے اہم مضامین درج ذیل ہیں:

1۔ مشرکین سے براءت: اس سورت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ مشرکین سے بری اور بے زار ہیں۔

2۔ کفار کا حرم شریف سے اخراج: اس سورت میں نبی کریم ﷺ کو کفار کا حرم شریف سے اخراج کے احکامات دیئے گئے۔

3۔ منافقین کی پردہ دری اور رسوائی: اس سورت میں منافقین کی بُری عادتوں اور رسوائی کا ذکر کیا گیا ہے۔

4۔ غزوات اور واقعات کا ذکر: اس سورت میں غارِ ثور، فتح مکہ، غزوۂ حنین اور غزوۂ تبوک کے متعلق بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ (رکوع: 1 تا 16، آیات: 1 تا 129)

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؁
(مسلمانو) اللہ اور اُسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے (اعلان) بے زاری ہے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ
(مشرکو!) تو زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ
اور بیشک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اُسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے (عام) اعلان ہے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ
لوگوں کیلئے حج اکبر کے دن کہ بیشک اللہ اور اُسکا رسول (بھی) مشرکوں سے بیزار ہے
فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ
تو اگر تم توبہ کرلو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم منہ پھیرے رہو تو جان لو کہ بیشک تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دیجیے۔ سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ
پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (عہد میں) کچھ بھی کمی نہیں کی اور نہ انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو اُن کیساتھ
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝
اُن کی (مقررہ) مدت تک اُن کا عہد پورا کرو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں بھی تم انہیں پاؤ

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

اور انہیں پکڑو اور انہیں گھیرے میں لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نہیں جانتے۝

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ

مشرکوں کے لیے کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نزدیک

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

سوائے ان کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ (اس عہد پر) قائم رہیں

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ

تم بھی ان کے ساتھ قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۝ (ان سے عہد کا لحاظ) کیسے (ہو سکتا ہے)

وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ

حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

وہ تمہیں اپنے منہ (کی باتوں) سے راضی کرنا چاہتے ہیں حالانکہ انکے دل انکار کر رہے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَـمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑا معاوضہ لیا پھر دوسروں کو (بھی) اللہ کی راہ سے روکا بیشک بہت برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠

(مشرکین) کسی مومن کے حق میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۝

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

تو اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو تمہارے دینی بھائی ہیں

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم آیات واضح کرتے ہیں ان کے لیے جو سمجھ رکھتے ہوں ۝ اور اگر وہ (مشرکین) اپنی قسمیں توڑ دیں

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اپنے عہد کے بعد اور تمہارے دین پر طعن کریں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے قتال کرو

اِنَّهُمْ لَاۤ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بیشک ان لوگوں کی قسمیں کچھ بھی (قابل اعتبار) نہیں تاکہ وہ (اپنے جرائم سے) باز آجائیں ۝ کیا تم اس قوم سے جنگ نہیں کرو گے

نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور انہوں نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور پہلی مرتبہ انہوں نے

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

تمہارے ساتھ (زیادتی کی) ابتدا کی تھی کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تو (سنو) اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم (واقعی) مومن ہو ۝

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

ان (مشرکین) سے جنگ کرو اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دیگا اور انہیں رسوا کریگا اور انکے مقابلے میں تمہاری مدد فرمائیگا

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے گا ۝ اور (یوں) ان کے دلوں کا (غم و) غصہ دور کر دے گا

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٥

اور اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے (انکو) ظاہر نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

اور انہوں نے نہیں بنایا کسی کو رازدار سوائے اللہ کے اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور مومنوں کے

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اور اللہ بڑا باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کو حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

حالانکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دینے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اور (دوزخ کی) آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۝ بیشک اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا

فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۝

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

(مشرکو!) کیا تم نے کر دیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس (شخص کی نیکیوں) کے برابر جو اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۝ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ عظیم ہیں

وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۝ اُن کا رب انہیں خوش خبری دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ۙ

اپنی رحمت اور رضامندی کی اور (ایسی) جنتوں کی جن میں اُن کے لیے دائمی نعمتیں ہوں گی۝

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ (ہی) کے پاس اجر عظیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ

اے ایمان والو! اپنے باپ (دادا) اور بھائیوں کو بھی دوست مت بناؤ

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اگر وہ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں پسند کریں اور تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

آپ فرما دیجیے (مسلمانو!) اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ

وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اور وہ مال جو تم نے خود کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا

(اگر یہ سب) تمہیں زیادہ محبوب ہیں اللہ سے اور اُسکے رسول (ﷺ) سے اور اُسکی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو

حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

یقیناً اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی جبکہ تمہاری

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَـيْـــًٔـا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ

کثرت نے تمہیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا، تو وہ (کثرت) تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود

بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

تنگ ہو گئی پھر تم نے پیٹھ پھیر کر (میدان سے) رخ موڑ لیا۔ پھر اللہ نے اپنی تسکین نازل فرمائی

عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

اپنے رسول (ﷺ) پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر نازل فرمائے جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور کافروں کی یہی سزا ہے۝ پھر اللہ اسکے بعد جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝ اے ایمان والو!

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ

بیشک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ

اور (مسلمانو!) اگر تمہیں (مشرکین کا داخلہ بند ہونے سے) تنگدستی کا اندیشہ ہو تو (فکر نہ کرو) اللہ جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی فرما دیگا

اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٢٨ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اگر چاہیگا بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۝ اُن سے جنگ کرو (جو) نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کے دن پر

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ

اور (جو) اُسے حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ اور اُسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝٢٩

اُن میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۝

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ

اور یہود نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

یہ اُنکے منہ کی باتیں ہیں وہ اُنکے قول کی نقل کر رہے ہیں جنہوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٣٠ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللہ اُنہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟۝ انہوں نے اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا ہے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم (علیہ السلام) کو بھی حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک ہی معبود کی عبادت کریں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣١

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اللہ) پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۝

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو بجھادیں اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور اللہ (کوئی بات) قبول نہیں کریگا مگر یہ کہ اپنا نور پورا فرما کر رہیگا

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٣٢ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۝ وہی ہے (اللہ) جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٣٣

تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء اور راہب یقیناً لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۝٣٤ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجیے۝ جس دن اُس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

پھر اس سے اُنکی پیشانیاں داغی جائینگی اور اُنکے پہلو اور اُنکی پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

تو اب (اس کا) مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۝ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

بارہ ماہ ہے اللہ کی کتاب میں جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً

یہ مضبوط (اور درست) دین ہے تو ان (مہینوں کے معاملہ) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور (مسلمانو) تم سب ملکر مشرکوں سے جنگ کرو

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦

جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا

درحقیقت (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا کفر میں (اور) زیادتی ہی ہے اس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ ایک سال ایک (مہینہ) کو حلال کر دیتے ہیں

وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۗ

اور دوسرے سال اُسی کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ (اُن مہینوں کی) گنتی پوری کرلیں جنہیں اللہ نے حرام کیا ہ

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧

اُن کے لیے اُن کے بُرے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۗ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو (تو) تم بوجھل ہو کر زمین کیطرف جھک جاتے ہو

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پسند کرلی ہے؟ دنیوی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٣٨ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

بہت کم ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمہیں دردناک عذاب دے گا

وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩

اور تمہاری جگہ (کسی) دوسری قوم کو لے آئیگا اور تم اُس (اللہ) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

اگر تم نے ان (رسول ﷺ) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب اُنہیں کافروں نے (مکہ سے) نکال دیا تھا (وہ) ان دو میں سے دوسرے تھے

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

پھر اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے ۝

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

(اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو ۝ اگر (مال غنیمت) جلدی مل جانے والا ہوتا

وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ

اور سفر آسان ہوتا تو وہ (منافقین) ضرور آپ (ﷺ) کی پیروی کرتے لیکن (یہ) مسافت انہیں دور معلوم ہوئی

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم استطاعت رکھتے تو تمہارے ساتھ ضرور نکلتے

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

(ان بہانوں سے) وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور بیشک اللہ جانتا ہے وہ ضرور جھوٹے ہیں ۝

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

اللہ نے آپ (ﷺ) سے درگزر فرمایا آپ نے ان (منافقین) کو کیوں اجازت دی یہاں تک
کہ آپ پر لوگ ظاہر ہو جاتے جنہوں نے سچ کہا اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے ۝

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

(وہ لوگ) آپ سے اجازت نہیں مانگتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں (اس سے) کہ وہ اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے ۝ آپ (ﷺ) سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں

الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ ارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ فَہُمۡ فِیۡ رَیۡبِہِمۡ یَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُنکے دل شک میں مبتلا ہیں تو وہ اپنے شک ہی میں بھٹک رہے ہیں۔

وَ لَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَہٗ عُدَّۃً وَّ لٰکِنۡ کَرِہَ اللّٰہُ انۡۢبِعَاثَہُمۡ

(منافقین) نکلنے کا ارادہ کرتے تو ضرور اُس کیلئے کچھ سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اُٹھنا ہی پسند نہ کیا

فَثَبَّطَہُمۡ وَ قِیۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِیۡنَ ﴿۴۶﴾ لَوۡ خَرَجُوۡا فِیۡکُمۡ

پس (توفیق سلب کر کے) انہیں روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھے رہنے والوں کیساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے

مَّا زَادُوۡکُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاۡاَوۡضَعُوۡا خِلٰلَکُمۡ یَبۡغُوۡنَکُمُ الۡفِتۡنَۃَ ۚ

تو وہ صرف تمہاری خرابی ہی میں اضافہ کرتے اور فتنہ اُٹھانے کیلئے تمہارے درمیان بھاگ دوڑ کرتے

وَ فِیۡکُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَہُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۷﴾

اور تم میں کچھ ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَۃَ مِنۡ قَبۡلُ وَ قَلَّبُوۡا لَکَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰی جَآءَ الۡحَقُّ

یقیناً انہوں نے اِس سے پہلے بھی فتنہ اُٹھانا چاہا ہے اور آپ (ﷺ) کیلئے معاملات الٹ پلٹ کیے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا

وَ ظَہَرَ اَمۡرُ اللّٰہِ وَ ہُمۡ کٰرِہُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّیۡ

اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرتے رہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دے دیجیے

وَ لَا تَفۡتِنِّیۡ ؕ اَلَا فِی الۡفِتۡنَۃِ سَقَطُوۡا ؕ وَ اِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾

اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیئے آگاہ ہو جاؤ فتنہ میں تو وہ پڑ چکے ہیں اور جہنم یقیناً کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنۡ تُصِبۡکَ حَسَنَۃٌ تَسُؤۡہُمۡ ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡکَ مُصِیۡبَۃٌ

اگر آپ (ﷺ) کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے (تو) وہ ان (منافقین) کو بری لگتی ہے اگر آپ (ﷺ) کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

یَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ یَتَوَلَّوۡا وَّ ہُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾

(تو) وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی درست کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ہُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہ ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ
اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۝ آپ (ﷺ) فرما دیجیے کیا تم ہمارے بارے میں انتظار کر رہے ہو
اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
صرف دو بھلائیوں میں سے ایک (فتح یا شہادت) کا اور ہم تمہارے بارے میں انتظار کر رہے ہیں
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ
کہ اللہ تمہیں اپنی طرف سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے لہٰذا تم (بھی) انتظار کرو
فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لہٰذا تم (بھی) انتظار کرو بیشک ہم (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالے ہیں ۝ آپ (ﷺ) فرمادیجیے خرچ کرو خوشی یا ناخوشی سے
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝
تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ بے شک تم فاسق لوگ ہو ۝
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
اور انکے خرچ (کیے ہوئے مال) قبول کیے جانے میں صرف یہی رکاوٹ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کیساتھ کفر کیا
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝
اور وہ نماز کی طرف صرف سستی کے ساتھ آتے ہیں اور وہ صرف ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں ۝
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
تو تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں ان (چیزوں) کے ذریعہ
بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں ۝
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ
اور وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا
لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) ڈرتے رہتے ہیں ۝ اگر وہ کوئی پناہ گاہ پائیں یا کوئی غار یا کوئی (اور) گھس بیٹھنے کی جگہ

لَوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝٥٧ وَمِنْهُمْ

تو وہ (ضرور) اُس کی طرف انتہائی تیزی سے لپکتے ہوئے جائیں گے۝ اور ان (منافقین) میں سے (وہ بھی) ہیں

مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا

جو آپ کو صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں پھر اگر انہیں ان میں سے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝٥٨ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

اور اگر انہیں اُن میں سے نہ دیا جائے (تو) اُسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۝ اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اس پہ راضی رہتے

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

جو انہیں اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا اور کہتے ہمارے لیے اللہ کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ

عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے عطا فرمائے گا اور اُس کا رسول (ﷺ) بھی

اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝٥٩ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ

بیشک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۝ بیشک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مسکینوں

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (ان کیلئے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب ہو اور غلاموں کی آزادی میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور قرضداروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے ہے یہ اللہ کیطرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۝

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ

اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہیں (جو) نبی (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کان (کے کچے) ہیں

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

آپ فرما دیجیے وہ تمہارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات مانتے ہیں اور (اُن کیلئے) رحمت ہیں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦١

جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول (ﷺ) کو اذیت پہنچاتے ہیں اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۝

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	وَاللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ

(مسلمانو!) وہ (منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمہیں راضی کریں حالانکہ اللہ اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ۝62	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ

زیادہ حقدار ہیں کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۝ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی

مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا ۭ

اللہ اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کرتا ہے تو بیشک اس کیلئے جہنم کی آگ ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے

ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ۝63	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ

یہ بہت بڑی رسوائی ہے۝ منافقین ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں ان (مومنوں) پر کوئی سورت نازل (نہ) کر دی جائے

تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ ۭ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا ۚ

جو انہیں (اس سے) آگاہ کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجیے تم مذاق اڑاتے رہو

اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ۝64	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ

بے شک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۝ اور اگر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان (منافقین) سے پوچھیں

لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ ۭ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ رَسُوْلِهٖ

تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے فرما دیجیے (گستاخو!) کیا اللہ اور اسکی آیات اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کیساتھ

كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝65	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ

تم مذاق کر رہے تھے۝ (اب) بہانے مت بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان (کے اظہار) کے بعد کفر کر چکے ہو

اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَاۗىِٕفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ

اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف (بھی) کر دیں تو ہم (دوسرے) گروہ کو عذاب دیں گے

بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ۝66	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ ۘ

اس لیے کہ وہ مجرم ہیں۝ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک جیسے ہیں

يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ	وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ

برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٦٧

انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی ان کو نظر انداز کر دیا بے شک منافق ہیں ہی فاسق۝

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝٦٨ ۙ

وہی (جہنم) اُن کے لیے کافی ہے اور اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۝

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ

(منافقو! تم بھی) اُن لوگوں کیطرح ہو جو تم سے پہلے تھے وہ قوت میں تم سے زیادہ طاقتور تھے اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تو وہ اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اُڑا چکے پھر تم بھی اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اُڑاؤ جس طرح انہوں نے اپنے (دنیوی)

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

حصہ سے مزہ اُڑایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بھی فضول بحثوں میں پڑے جس طرح وہ فضول بحثوں میں پڑے یہی وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٦٩ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۝ کیا انکے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

(جو) ان سے پہلے گزرے (مثلاً) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین والوں اور (قومِ لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کی

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٧٠

اُنکے پاس انکے رسول واضح نشانیوں کیساتھ آئے تھے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۝

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُسکے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں

أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُن پر رحم فرمائے گا بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۝

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں اور اللہ کیطرف سے رضامندی

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

(جو) سب (نعمتوں) سے بڑھکر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۝ اے نبی(ﷺ)! آپ کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۝

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کوئی) بات نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا

اور انہوں نے اپنے اسلام لانیکے بعد کفر کیا اور انہوں نے اُس (بات) کا ارادہ کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے اور ان منافقین کو یہی بُرا لگا

اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

کہ اللہ اور اُسکے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے اُن مومنین کو (کیوں) غنی فرمادیا تو اگر وہ توبہ کرلیں تو یہ اُنکے حق بہتر ہو گا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اور اگر وہ منہ موڑیں گے تو اللہ اُنہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا

وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور اُن کا زمین میں نہ کوئی کارساز ہو گا اور نہ کوئی مددگار۝

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اور اِن میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کرینگے

وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ ۝ پھر جب اس (اللہ) نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

تو اس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) پھر گئے اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ ۝

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

تو اس (اللہ) نے (بطور سزا) ان کے دلوں میں نفاق جما دیا اس دن تک جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللہ سے اُس وعدہ کے خلاف کیا جو انہوں نے کیا تھا اور اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ ۝ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

اُن کے راز اور اُن کی سرگوشیاں جانتا ہے اور بیشک اللہ غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

وہ (منافقین ریاکاری کا) طعنہ دیتے ہیں خوشی خوشی صدقہ کرنے والے مومنوں کو

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

اور انکو (بھی) جنہیں اپنی محنت (مزدوری) کے سوا کچھ میسر نہیں پس یہ انکا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں اللہ انہیں اس مذاق کی سزا دیگا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۝ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُن (منافقین) کے لیے بخشش طلب کریں

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ

اگر آپ اُن کے لیے ستر بار (بھی) بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اُسکے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کیساتھ کفر کیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۝

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا

پیچھے رہ جانیوالے اپنے (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم کے روانہ ہونے) کے بعد اور انہیں ناگوار ہوا

اَنۡ یُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِی الۡحَرِّ
کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور انہوں نے (دوسروں سے بھی) کہا کہ گرمی میں مت نکلو
قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوۡ كَانُوۡا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجیے جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے ﴿۸۱﴾
فَلۡیَضۡحَكُوۡا قَلِیۡلًا وَّ لۡیَبۡكُوۡا كَثِیۡرًا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾
تو انہیں چاہیے کہ (دنیا میں) تھوڑا بہت ہنس لیں اور (آخرت میں) خوب روتے رہیں یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۸۲﴾
فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ
تو اگر اللہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو واپس لائے ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کیطرف پھر وہ آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی اجازت طلب کریں
فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِیَ اَبَدًا وَّ لَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِیَ عَدُوًّا
تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجیے اب تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ ملکر دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے
اِنَّكُمۡ رَضِیۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِیۡنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ
بیشک تم پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے تو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾ اور ان (منافقین) میں سے جو
مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِهٖ
مر جائے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کبھی بھی اس کی نمازِ (جنازہ) نہ پڑھیے اور نہ اُن کی قبر پر کھڑے ہوں
اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾
بیشک انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے ﴿۸۴﴾
وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ
اور تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد بے شک اللہ تو چاہتا ہے
اَنۡ یُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِی الدُّنۡیَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾
کہ ان (مال و اولاد) کے ذریعہ دنیا میں انہیں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں ﴿۸۵﴾
وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ
اور جب کوئی سورت نازل کی گئی (جس میں حکم ہو) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہمراہ جہاد کرو

اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَقَالُوْا ذَرْنَا

(تو) اُن میں سے (طاقت اور) وسعت والے آپ (ﷺ) سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمیں رہنے دیجیے

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝٨٦ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

تاکہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوں۝ وہ راضی ہو گئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٨٧ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

اور انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۝ لیکن رسول (ﷺ) اور جو انکے ساتھ ایمان لائے انہوں نے اپنے مالوں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨٨

اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اور انہی کے لیے ساری بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۝

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٨٩

اللہ نے ان کیلئے ایسے باغات تیار کیے ہیں جنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۝

وَجَاۗءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ لَهُمْ

اور دیہاتیوں میں سے بہانہ کرنے والے آئے تاکہ انہیں (پیچھے بیٹھ رہنے کی) اجازت دے دی جائے

وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠

اور وہ (گھروں میں) بیٹھے رہے جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا اُن میں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب (انہیں) دردناک عذاب پہنچے گا۝

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ

نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ہی ان پر جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے کوئی گناہ

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ

جبکہ وہ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کے لیے مخلص ہوں نیک لوگوں پر الزام کی کوئی راہ نہیں ہے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٩١	وَّ	لَا	عَلَي الَّذِيْنَ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝ اور نہ اُن پر (کوئی الزام ہے)

إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ

کہ جب وہ آپ (ﷺ) کے پاس حاضر ہوئے تاکہ آپ اُنہیں سواری دیں تو آپ (ﷺ) نے فرمایا میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا

مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوا وَّ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

جس پر میں تمہیں سوار کرلوں (تو) وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ اُنکی آنکھیں (اس) غم میں آنسوؤں سے بہہ رہی تھیں

أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ

کہ وہ خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے ﴿٩٢﴾ الزام تو بس اُن پر ہے (جو) آپ (ﷺ) سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

وہ راضی ہوگئے اس پر کہ پیچھے رہ جانیوالی عورتوں کیساتھ ہو جائیں اور اللہ نے اُنکے دلوں پر مہر لگادی پس وہ (کچھ) نہیں جانتے ہیں ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا تَعْتَذِرُوا

(مسلمانو!) وہ (منافقین) تمہارے سامنے بہانے پیش کرینگے جب تم اُنکی طرف واپس پہنچو گے آپ فرما دیجیے بہانے نہ بناؤ

لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

ہم تمہاری باتیں ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے اور عنقریب اللہ اور اُسکا رسول (بھی) تمہارا عمل دیکھے گا

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتا دیگا جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ

عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُنکی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو

فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

تو تم اُن سے منہ پھیر لو بیشک وہ (لوگ) ناپاک ہیں اور اُنکا ٹھکانا جہنم ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿٩٥﴾

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو بیشک اللہ

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّأَجْدَرُ

فاسق قوم سے راضی نہیں ہوگا ﴿٩٦﴾ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور (دوسروں سے زیادہ) اسی لائق ہیں کہ

اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

وہ اُن احکام کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۞

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا

اور دیہاتیوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اُس (مال) کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ‌ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ‌ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

اور تم پر گردشِ ایام کا انتظار کر رہے ہیں (حقیقت میں) انہی پر بُری گردش ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۞

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ (بھی) ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ‌ ؕ

اور وہ اُس (مال) کو اللہ کے ہاں قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور رسول (ﷺ) کی دعائیں لینے کا (ذریعہ سمجھتے ہیں)

اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ‌ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ

آگاہ ہو جاؤ! بیشک یہ (خرچ کرنا) اُن کیلئے قربت کا ذریعہ ہے عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ

بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے ۞ اور مہاجرین اور انصار میں سے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے

وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ

سب سے پہلے سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی (اور اخلاص) کے ساتھ اُن کی پیروی کی اللہ ان سے
راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ عظیم کامیابی ہے ۞

وَمِمَّنۡ حَوۡلَـكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ‌ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛ

اور تمہارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ والوں میں سے (بھی ہیں) جو

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾

عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۝

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے کچھ اچھے اور کچھ برے عمل ملا جلا دیئے ہیں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

امید ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول فرمالے بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ

آپ (ﷺ) انکے مال میں سے صدقہ لیجیے تاکہ آپ (ﷺ) انہیں پاک کریں اور اسکے ذریعہ انکا تزکیہ کریں اور انکے حق میں دعا فرمائیں

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

بیشک آپ (ﷺ) کی دُعا اِن کے لیے (باعث) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۝

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (اپنے دستِ قدرت میں) لیتا ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا

اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝ اور آپ (ﷺ) فرما دیجیے عمل کرتے رہو

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

پھر عنقریب اللہ تمہارے عمل دیکھے گا اور اُس کا رسول اور مومنین بھی (دیکھ لیں گے)

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۝ اور (کچھ) دوسرے لوگ ہیں جن (کے معاملہ) کو اللہ کا حکم

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

آنے تک ملتوی کیا گیا ہے اب چاہے تو وہ اُنہیں عذاب دے اور چاہے انکی توبہ قبول فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے کے لیے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کیلئے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ

اور گھات لگانے کی جگہ (بنائی) اُس کیلئے جو پہلے سے اللہ اور اُسکے رسول سے جنگ کرتا رہا ہے اور وہ (منافقین)

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

آپ (ﷺ) اِس (مسجد ضرور) میں کبھی بھی نہ کھڑے ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ

(وہ) زیادہ حقدار ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں اُس میں (ایسے) لوگ ہیں (جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک رہیں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ

اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے ﴿۱۰۸﴾ تو کیا وہ (شخص) بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اسکی رضا طلبی پر رکھی

اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی تو وہ (عمارت) اُسکو جہنم کی آگ میں لے گری

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۹﴾ ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی

اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

مگر یہ کہ اُنکے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

بیشک اللہ نے مومنوں سے خرید لی ہیں اُن کی جانیں اور اُن کے مال اس کے بدلہ کہ اُن کے لیے جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ

وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور قتل (شہید) کیے جاتے ہیں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

اُس (اللہ) پر یہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو زیادہ پورا فرمانے والا ہے

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

تو اپنے اُس سودے پر خوشیاں مناؤ (جو) تم نے اُس سے کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ○

اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

(یہ لوگ ہیں) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

نیکی کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے ○

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا

نبی کیلئے جائز نہیں ہے اور نہ اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے وہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش طلب کریں اور اگرچہ وہ

اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اِسکے بعد کہ اُن کیلئے خواب واضح ہو گیا کہ بیشک وہ (مشرک) جہنم والے ہیں ○

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ

اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کیلئے بخشش مانگنا صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اُس سے کیا تھا

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

پھر جب ان پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہو گئے یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بڑے ہی نرم دل بہت تحمل والے تھے ○

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے اِسکے بعد کہ وہ انہیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ وہ اُن کیلئے وہ (باتیں واضح فرما دے

مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

جن سے انہیں بچنا چاہیے بیشک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے ○ بیشک اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۝

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

یقیناً اللہ نے نبی (ﷺ) پر کرم فرمایا اور (اُن) مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے آپ (ﷺ) کا

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

مشکل گھڑی میں ساتھ دیا بعد اسکے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں پھر اس نے انکی توبہ قبول فرمائی

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ

بیشک وہ اُنکے حق میں بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۝ اور (اللہ نے) اُن تینوں پر (بھی نظر کرم فرمائی)

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

جن (کے معاملہ) کو ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب اُن پر زمین کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی اور اُن پر (انکی) اپنی جانیں

وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ (کی گرفت) سے خود اُسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پھر اس (اللہ) نے اُن پر نظر کرم فرمائی

لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾

تاکہ وہ توبہ پر قائم رہیں بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۝

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

مدینہ والوں کیلئے جائز نہیں تھا اور (نہ اُن کیلئے) جو دیہاتیوں میں سے اُنکے اردگرد تھے

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ

کہ وہ رسول کریم (ﷺ کا ساتھ دینے) سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ (جائز تھا) کہ وہ اپنی جانوں
کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں یہ اِس لیے کہ ان (مجاہدین) کو جو بھی پہنچتی ہے

ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ الْكُفَّارَ

کوئی پیاس اور کوئی تھکاوٹ اور کوئی بھوک اللہ کے راستہ میں اور وہ کسی بھی ایسی جگہ قدم اٹھاتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آئے

وَ لَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّیْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ

اور وہ دشمن سے جو کچھ حاصل کرتے ہیں (تو) اُن کیلئے اس کے بدلہ نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۙ۝ وَ لَا یُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً

بے شک اللہ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۝ اور جو کچھ بھی وہ (اللہ کی راہ میں)

صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً وَّ لَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ خرچ کرتے ہیں اور کسی وادی کو (جہاد کیلئے) طے کرتے ہیں تو یہ ان کیلئے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین بدلہ دے

مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ۝ وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ

اُن اعمال کا جو وہ کر رہے ہیں۝ اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب کے سب مومن (اللہ کی راہ میں) نکلیں

فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىِٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ

تو کیوں نہ نکلے ان کے ہر قبیلہ سے چند آدمی تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں

وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ۝

اور وہ اپنی قوم کو ڈر سنائیں جب وہ اُن کی طرف واپس آئیں تاکہ وہ (گناہوں سے) بچیں۝

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

اے ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں

وَ لْیَجِدُوْا فِیْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۝

اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۝

وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ اَیُّكُمْ

اور جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے ہیں جو (بطور مذاق) کہتے ہیں کہ اس (سورت)

زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِیْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِیْمَانًا

نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟ تو وہ لوگ جو ایمان لائے تو اس (سورت) نے اُن کا ایمان زیادہ کر دیا ہے

وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۲۴) وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اور وہ (اس پر) خوشیاں منا رہے ہیں ۝ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (۱۲۵)
تو اس (سورت) نے ان کی گندگی پر مزید گندگی بڑھا دی اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے ۝
اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ
کیا وہ (منافقین) نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ایک بار یا دو بار پھر (بھی) نہ وہ توبہ کرتے
وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (۱۲۶) وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ۝ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ (منافقین) ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگتے ہیں
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (۱۲۷)
(کہتے ہیں) کیا تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر بھاگ نکلتے ہیں اللہ نے اُنکے دل پھیر دیئے ہیں کیونکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (ﷺ) تشریف لائے ہیں اُن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۲۸)
تمہارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہشمند ہیں مومنوں کیساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں ۝
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱۲۹) ع
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ (ﷺ) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ۝